[AS **INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

Bill

further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002

WHERERAS, it is expedient further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement. –** (1) This Act shall be called the Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 3, Ordinance XVII of 2002.-** In the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002), hereinafter referred to as the said Ordinance, in section 3,-

(i) in sub-section (8), for the words "Federal Government" wherever occurring, the words "Prime Minister" shall be substituted;

(ii) in sub-section (10), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted;

(iii) in sub-section (11), for the words "Federal Government" wherever occurring, the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(iv) in sub-section (13), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

3. **Amendment of section 5, Ordinance XVII of 2002.-** In the said Ordinance, in section 5,-

(i) in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted;

(ii) in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(iii) in sub-section (6), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

4. **Amendment of section 17, Ordinance XVII of 2002.-** In the said Ordinance, in section 17, sub-section (2),-

(i) for the words "Federal Government", occurring for the first time, the words "Finance Division" shall be substituted; and

(ii) for the words "Federal Government", occurring for the second time, the words "Prime Minister" shall be substituted.

5. Amendment of section 20, Ordinance XVII of 2002.- In the said Ordinance, in section 20,-

(i) in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Division to which business of the Authority stands allocated" shall be substituted; and

(ii) in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Division to which business of the Authority stands allocated" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes.

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has prepared the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives.

Minister-In-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

تیل و گیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ تیل و گیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء)، کی ایسے طریقہ کار میں اور بعد ازاں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے، مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ تیل و گیس انضباطی اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔** تیل و گیس انضباطی اتھارٹی آرڈیننس ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء) بعد ازیں جس کا مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا، کی دفعہ ۳ میں،۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۸) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' جہاں کہیں آ رہے ہوں، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛

(دوم) ذیلی دفعہ (۱۰) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' جہاں کہیں آ رہے ہوں، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛

(سوم) ذیلی دفعہ (۱۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' جہاں کہیں آ رہے ہوں، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛ اور

(چہارم) ذیلی دفعہ (۱۳) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' جہاں کہیں آ رہے ہوں، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:22:53 PM

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:22:53 PM

۳۔ آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔ مذکورہ آرڈیننس کی ، دفعہ ۵ میں،۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۱) میں ، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) میں ، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛ اور

(سوم) ذیلی دفعہ (۷) میں ، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛

۴۔ آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۱۷ کی ترمیم:۔ مذکورہ آرڈیننس کی ، دفعہ ۱۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں،۔

(اوّل) الفاظ ''وفاقی حکومت''، پہلی مرتبہ آنے پر، الفاظ ''خزانہ ڈویژن'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛ اور

(دوم) الفاظ ''وفاقی حکومت''، دوسری مرتبہ آنے پر، الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛

۵۔ آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲۰ کی ترمیم:۔ مذکورہ آرڈیننس کی ، دفعہ ۲۰ میں،۔

(اوّل) ذیلی دفعہ (۱) میں ، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''ڈویژن کا سیکرٹری جس کو اتھارٹی کے امور مختص کیے گئے ہوں'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے؛ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۲) میں ، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''اُس ڈویژن کا سیکرٹری جس کو اتھارٹی کے امور مختص کیے گئے ہوں'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

***

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:22:53 PM
Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:22:53 PM

بیان اغراض ووجوہ

مصطفیٰ امپیکس، کراچی بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸) میں، معزز سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، یہ واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی وفاقی کابینہ کی جانب سے اجتماعی طور پر کئے جائیں گے اور کسی انفرادی عہددار کی جانب سے نہیں کئے جائیں گے تاوقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد رائج قوانین، روزمرہ امور، ضابطہ عمل اور انتظامی اختیارات "وفاقی حکومت" کو تفویض حاصل ہیں، جس کی وجہ سے وفاقی کابینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں کابینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا رہتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ وفاقی کابینہ قومی پالیسی اور کلیدی اہمیت کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاقی کابینہ کی ہدایت پر، کابینہ ڈویژن نے، متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اتھارٹیز کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لیے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

لہٰذا، اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وفاقی وزیر

برائے قانون وانصاف

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:22:53 PM

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:22:53 PM